امام المحدثین کی اسانید مع تعارف شیوخِ اسانید (قسط 08)

امام المحدثین کی سندِ سُنَنِ نسائی
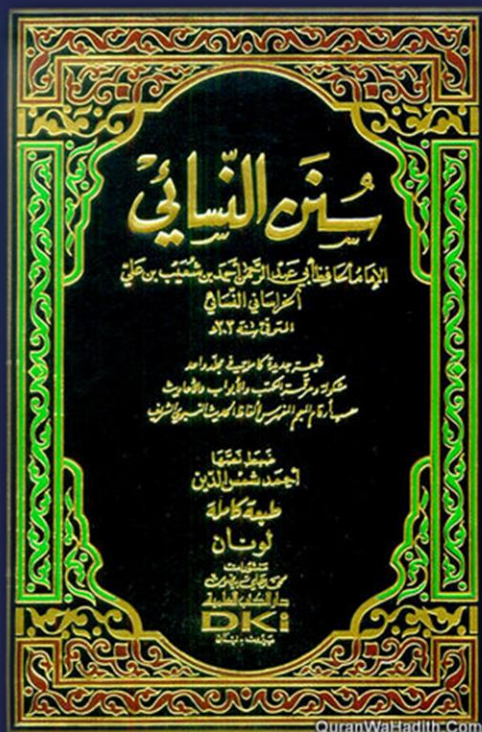
مقالہ نگار

رُکنِ شوریٰ مولانا حاجی ابوماجد محمد شاہد عطاری مدنی

پیشکش: شعبہ دعوتِ اسلامی کے شب و روز

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، دس گناہ مٹاتا ہے اور دس دَرَجات بُلند فرماتا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

امام المحدثین کی سند سنن نسائی

حافظ الحدیث امام احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلے السنن الکبریٰ کے نام سے ایک کتاب تصنیف کی جس میں کم و بیش بارہ ہزار احادیث جمع فرمائیں۔ پھر اس میں سے چھ ہزار کے قریب صحیح احادیث منتخب کرکے اس کا اختصار تیار کیا جس کا نام السنن الصغریٰ رکھا، اسے سنن مجتبیٰ اور سنن نسائی بھی کہا جاتا ہے، سنن نسائی کا اسلوب اکثر کتب صحاح کا جامع ہے، احادیث مبارکہ فقہی ابواب کے تحت لائی گئی ہیں اور ان سے مسائل کا استخراج کیا گیا ہے اس سے کئی احادیث مکرر بھی ہوگئی ہیں، حدیث پاک کے تمام طرق کو اختلاف الفاظ کے ساتھ ایک جگہ جمع کردیا ہے، بسا اوقات امام نسائی نے علل حدیث کو بھی بیان کیا ہے، سنن نسائی حسن ترتیب کے اعتبار سے بہترین اور عمدہ نمونہ ہے۔[2]

ہمارے بلاد میں ہونے والے دورۂ حدیث میں سنن نسائی کو بھی شامل کیا گیا ہے، امام

1...نَسائی ص222، حدیث1294
2...فیوض الزاھی فی شرح سنن النسائی، 1/51، 80، 75

المحدثین حضرت علامہ مفتی سیِّد محمد دِیدار علی شاہ مَشْہدی نقشبندی قادِری مُحدِّث اَلْوَری رحمۃ اللہ علیہ (ولادت، 1273ھ مطابق 1856ھ، وفات 22رجب المرجب 1354ھ مطابق 20اکتوبر 1935ء) نے 1295ھ مطابق 1878ء میں افضل المحدثین علامہ احمد علی سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ سے دورۂ حدیث کرکے اسانید احادیث بشمول سنن نسائی کی اجازت حاصل کی۔ [3] انھوں نے علامہ شاہ محمد اسحاق دہلوی مہاجر مکی سے اور انھوں نے سراج الہند علامہ شاہ عبد العزیز محدث دہلوی سے، اسی طرح امام المحدثین مفتی سید محمد دیدار علی شاہ صاحب نے ذوالحجہ 1337ھ کو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان سے جملہ اجازات و اسانید حاصل کیں، [4] اور اعلیٰ حضرت نے اپنے مرشد حضرت شاہ آل رسول مارہروی سے اور انھوں نے سراج الہند علامہ شاہ عبد العزیز سے اور سراج الہند تحریر فرماتے ہیں:

(میرے والد گرامی علامہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے اجازت وسند سنن نسائی حضرت شیخ ابو طاہر سے اور)

حضرت شیخ ابو طاہر نے (اسے) شیخ ابراہیم کردی سے اور انہوں نے شیخ احمد قشاشی سے اور انہوں نے شیخ احمد بن عبد القدوس شناوی سے اور انہوں نے شیخ شمس الدین محمد بن احمد بن محمد رملی سے اور انہوں نے شیخ زین الدین زکریا سے اور انہوں نے شیخ عزالدین عبد الرحیم بن محمد بن الفرات سے اور انہوں نے عمر بن الحسن المراغی [5] سے اور انہوں نے فخر الدین

3...مہرِ منیر سوانحِ حیات، ص،84، تذکرۂ محدثِ سُورتی، ص،26

4...مقدمہ مِیزانُ الادیان بتفسیر القرآن، ص،80

5... حضرت شیخ ابو حفص عمر بن حسن بن مزید بن اُمیلہ مراغی رحمۃ اللہ علیہ کا نام عجالۃ النافعہ صفحہ 22 میں عمر بن ابی الحسن المراغی جبکہ مقدمہ تفسیر میزان الادیان صفحہ 76 میں عمر بن ابی الحسن المراعی لکھا ہے، دونوں درست نہیں ہیں، آپ کا درست نام ونسب یہ ہے: عمر بن حسن بن مزید بن أميلة بن جمعة المراغی المزی مسند الشام زین الدین أبو حفص ہے، اس لیے سند میں اس کی درستی کر دی ہے۔

بن البخاری سے اور انہوں نے ابی المکارم احمد بن محمد اللبان سے (جو عمل بالسنتہ کی طرف منسوب ہے) اور انہوں نے ابو علی حسن بن احمد حداد سے اور انہوں نے قاضی ابو نصر احمد بن الحسین الکسار سے اور انہوں نے حافظ ابو بکر المعروف بابن السنی احمد بن محمد بن اسحق الدینوری سے (جو معتمد محدثین میں سے ہیں اور کتاب مجالسۃ الدینوری [6] آپ ہی کی تصنیفات سے ہے) اور انہوں نے کتاب حافظ ابو عبدالرحمن احمد بن شعیب بن علی نسائی سے، جو منسوب ہے "بلدۂ نسا" [7] کی طرف اور وہ خراسان میں ابیورد [8] کے قریب مشہور شہر ہے۔ [9]

سند سنن نسائی کے رواۃ و شیوخ کا مختصر تعارف

امام المحدثین مفتی سید محمد دیدار علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی سند سنن نسائی بطریق علامہ احمد علی سہارنپوری اور بطریق امام احمد رضا 23 واسطوں سے نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے مل جاتی ہے، ذیل میں ان تمام محدثین کا مختصر تعارف بیان کیا جاتا ہے:

6... علامہ ابن سنی حافظ ابو بکر احمد بن محمد بن اسحاق دینوری کے اذکار میں آپکی تصانیف میں اختصار سنن نسائی المجتبیٰ، الصراط المستقیم، فضائل الاعمال، عمل الیوم واللیلہ، الطب النبوی اورالقناعہ کے نام ہیں، مجالسۃ الدینوری نام سے کوئی کتاب کا تذکرہ نہیں ملا البتہ ایک اور شخصیت علامہ ابو بکر احمد بن مروان بن محمد الدینوری قاضی المالکی (وفات، صفر 298ھ) کی کتاب المجالسۃ الدینوری وجواہر العلم ہے جسے دارابن حزم بیروت نے دس جلدوں میں شائع کیا ہے۔

7... نِسا خراسان کا ایک شہر ہے، یہ سرخس سے دو دن، مرو سے پانچ دن، ابیورد سے ایک دن اور نیشاپور سے چھ یا سات دن کے فاصلے پر ہے۔ (معجم البلدان، 4/385) اب یہ ترکمانستان کے دارالحکومت اشک آباد سے جانب جنوب مغرب 18 کلومیٹر کے فاصلے پر ایران کی سرحد کے قریب واقع ہے اور ایک گاؤں کی مانند ہے۔

8... ابیورد خراسان کا ایک شہر تھا، جسے 31ھ میں صحابی جلیل حضرت عبد اللہ بن عامر بن کریز قرشی نے فتح کیا تھا، اب یہاں کوئی آبادی نہیں ہے البتہ اس کے قریب ایران کے صوبے خراسان کا شہر درغز (Dargaz) واقع ہے۔

9... تفسیر میزان الادیان، 1/76

۞ امامُ المُحدِّثین حضرت مولانا سیِّد محمد دِیدار علی شاہ مَشہدی نقشبندی قادِری مُحدِّث اَلْوَری رحمۃ اللہ علیہ، جَیِّد عالِم، اُستاذُ العُلَما، مفتیِ اسلام اور اکابرینِ اہلِ سنّت سے تھے۔ آپ 1273ھ مطابق 1856ھ کو اَلْوَر (راجِسْتھان، ہِند) میں پیدا ہوئے اور لاہور میں 22 رجب المرجب 1354ھ مطابق 20 اکتوبر 1935ء کو (بروز پیر) نمازِ عصر کے سجدے میں وصال فرمایا، جامع مسجد حنفیہ محمدی محلہ اندرون دہلی گیٹ لاہور سے متصل جگہ میں تدفین کی گئی۔ دارُ العُلُوم حِزْبُ الْاَحْناف لاہور[10] اور فتاویٰ دِیداریہ[11] آپ کی یادگار ہیں۔[12]

(1) افضل المحدثین علامہ احمد علی سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1225ھ مطابق 1810ء کو ہوئی اور 6 جمادَی الاُولیٰ 1297ھ مطابق 16 اپریل 1880ء کو تقریباً بہتّر (72) سال کی عمر میں داعیِ اجل کو لبیک کہا۔ آپ اپنے آبائی قبرستان متصل عید گاہ سہارنپور میں سپردِ خاک کئے گئے۔ آپ حافظِ قرآن، عالِمِ اجل، استاذُ الاساتذہ، مُحدّثِ کبیر اور کثیر الفیض شخصیت کے مالک تھے، اشاعتِ احادیث میں آپ کی کوشش آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے، آپ نے صحاح ستہ اور دیگر کتب احادیث کی تدریس، اشاعت، حواشی

---

10 ... امام المحدثین نے دارُ العُلُوم حِزْبُ الْاَحْناف لاہور کو 1924ء میں مسجد وزیر خاں اندرون دہلی گیٹ میں شروع فرمایا، پھر یہ جامع مسجد حنفیہ محمدی محلہ اندرون دہلی گیٹ منتقل کر دیا گیا، جگہ تنگ ہونے کی وجہ سے آپ کے صاحبزادے مفتی اعظم پاکستان مفتی شاہ ابو البرکات سید احمد رضوی صاحب نے اس کی وسیع و عریض عمارت بیرون بھاٹی گیٹ گنج بخش روڈ پر بنائی، جو اب بھی قائم ہے۔

11 ... فتاویٰ دیداریہ کے مرتب مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ ہیں، اس میں 344 فتاویٰ ہیں، 87 فتاویٰ کے علاوہ تمام فتاویٰ مفتی سید دیدار علی شاہ صاحب کے تحریر کردہ ہیں، اسے مکتبۃ العصر کریالہ جی ٹی روڈ گجرات پاکستان نے 2005ء کو بہت خوبصورت کاغذ پر شائع کیا ہے، اس کے کل صفحات 864 ہیں۔

12 ... فتاویٰ دیداریہ، ص2، ہفتہ وار اخبار الفقیہ، 21 تا 28، اکتوبر 1935ء، ص23

اور درستیٔ متن میں جو کوششیں کی وہ مثالی ہیں۔[13]

(2)علامہ شاہ محمد اسحاق دہلوی مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش ذوالحجہ 1197ھ مطابق 1782ھ دہلی میں ہوئی، یہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے نواسے، شاگرد اور جانشین تھے، پہلے دہلی پھر مکہ شریف میں تدریس کرتے رہے وفات رجب 1262ھ کو مکہ شریف میں ہوئی اور جنت المعلیٰ میں دفن کئے گئے۔[14]

(3)اعلیٰ حضرت، مجدد دین وملّت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 10 شوال 1272ھ مطابق 6 جون 1856ء کو بریلی شریف (یو۔پی) ہند میں ہوئی، یہیں 25 صفر 1340ھ مطابق 28 اکتوبر 1921ء کو وصال فرمایا۔ مزار جائے پیدائش میں مرجعِ خاص وعام ہے۔ آپ حافظِ قرآن، پچاس سے زیادہ جدید وقدیم علوم کے ماہر، فقیہ اسلام، مُحدّثِ وقت، مصلحِ امت، نعت گوشاعر، سلسلہ قادریہ کے عظیم شیخ طریقت، تقریباً ایک ہزار کتب کے مصنف، مرجع علمائے عرب وعجم، استاذ الفقہاومحدثین، شیخ الاسلام و المسلمین، مجتہد فی المسائل اور چودہویں صدی کی مؤثر ترین شخصیت کے مالک تھے۔ کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن[15]، فتاویٰ رضویہ[16]، جدّ الممتار علی ردالمحتاراور حدائقِ

13... حدائقِ حنفیہ، ص،510۔ صحیح البخاری مع الحواشی النافعۃ، مقدمہ، 1/37

14... حیات شاہ اسحاق محدث دہلوی، 18، 33، 77

15 ... کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کا قرآن کریم کا بہترین، تفسیری اردوترجمہ ہے، جسے پاک وہند اور بنگلادیش میں مقبولیت حاصل ہے اس پر صدرالافاضل علامہ سید محمد نعیم الدین مرادآبادی نے خزائن العرفان فی تفسیر القران اور حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی نے نورالعرفان علی کنزالایمان کے نام سے تفسیری حواشی ہیں۔

16 ... اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے کثیر علوم میں دسترس تھی، اس پر آپ کی تقریبا ایک ہزار کتب

بخشش آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔ [17][18]

(4) خاتِمُ الاکابِر، قدوۃ العارفین حضرت علامہ شاہ آلِ رسول مارَہروی رحمۃ اللہ علیہ عالِمِ باعمل، صاحبِ وَرَع وتقوی اور سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے شیخِ طریقت ہیں۔ آپ کی ولادت 1209ھ کو خانقاہ برکاتیہ مارہرہ شریف (ضلع ایٹہ، یوپی) ہند میں ہوئی اور یہیں 18ذوالحجہ 1296ھ کو وصال فرمایا، تدفین دلان شرقی گنبد درگاہ حضرت شاہ برکت اللہ [19] رحمۃ اللہ علیہ میں بالین مزار حضرت سید شاہ حمزہ [20] ہوئی۔ آپ ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کے

ورسائل شاہد ہیں، مگر آپ کا میلان فتاویٰ نویسی کی جانب سے تھا آپ کے جو فتاویٰ محفوظ کئے جاسکے انہیں العطایہ النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ کے نام سے جمع کیا گیا، پہلی جلد تو آپ کی حیات میں ہی شائع ہوگئی تھی، یک بعد دیگرے اس کی بارہ جلدیں شائع ہوئیں، 1988ء میں مفتی اعظم پاکستان، استاذ العلما مفتی عبد القیوم ہزاروی (بانی رضافاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور) نے اسکی تخریج وترجمہ کا کام شروع کیا، جس کی تکمیل 2005ء کو 33 جلدوں کی صورت میں ہوئی، جس کے صفحات 21ہزار، 9سو70 ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 30/5،10)

17... جد الممتار علی رد المحتار، اعلیٰ حضرت کا فقیہ حنفی کی مستند کتاب رد المحتار المعروف فتاویٰ شامی پر عربی میں حاشیہ ہے جس پر دعوت اسلامی کے تحقیقی وعلمی شعبے المدینۃ العلمیہ نے کام کیا اور 2006ء کو اسے 7 جلدوں میں مکتبۃ المدینہ کراچی سے شائع کروایا ہے، 2022ء میں اس کی اشاعت دار الکتب العلمیہ بیروت سے ہوئی۔

18 ... حدائق بخشش اعلیٰ حضرت کا نعتیہ دیوان ہے جسے مختلف مطابع نے شائع کیا ہے، المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی) نے پہلی مرتبہ اسے 2012ء میں 446 صفحات پر شائع کیا ہے، اب تک اس کے کئی ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں۔

19... سلطانُ العاشقین، حضرت سیّد شاہ بَرَکتُ اللہ مارہروی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 1070ھ کو بلگرام (اودھ، یوپی) ہند میں ہوئی۔ 10 محرّمُ الحرام 1142ھ کو مارہرہ مطہرہ (ضلع ایٹہ، یوپی) ہند میں وصال فرمایا۔ آپ عالِمِ باعمل، شیخ المشائخ، مصنفِ کتب، صاحبِ دیوان شاعر، عوام وخواص کے مرجع اور بانیِ خانقاہ برکاتیہ ہیں۔ (تاریخ خاندان برکات، ص12تا17)

20... زبدۃ الواصلین، حضرت سیّد شاہ حمزہ مارہروی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 1131ھ مارہرہ شریف (یوپی) ہند میں ہوئی اور یہیں 14 محرّمُ الحرام 1198ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار "درگاہ شاہ بَرَکتُ اللہ" کے دالان میں شرقی گنبد میں ہے۔ آپ عالِمِ باعمل، عظیم شیخِ طریقت، کئی کتب کے مصنف اور مارہرہ شریف کی وسیع لائبریری کے بانی

بعد حضرت سید شاہ آل احمد اچھے میاں مارہروی [21] رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد پر سراج الہند حضرت مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے درسِ حدیث میں شریک ہوئے۔ صحاحِ ستہ کا دورہ کرنے کے بعد حضرت محدث دہلوی قدس سرہ سے سلسلہ علویہ منامیہ کی اجازت اور احادیث و مصافحات کی اجازتیں پائیں، فقہ میں آپ نے دو کتب مختصر تاریخ اور خطبہ جمعہ تحریر فرمائیں۔ [22]

(5) سِراجُ الہند حضرت شاہ عبد العزیز محدّثِ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ، علوم و فُنون کے جامع، استاذُ العلماء و المحدثین، مُفَسّرِ قراٰن، مصنّف اور مفتیِ اسلام تھے۔ تفسیرِ عزیزی، بُستانُ المُحدّثین، تحفۂ اِثنا عشریہ اور عاجلہ نافعہ [23] آپ کی مشہور کُتُب ہیں۔ آپ 1159 ہجری میں پیدا ہوئے اور 7 شوال 1239 ہجری میں وِصال فرمایا، مزار مبارک درگاہ حضرت شاہ وَلِیُّ اللہ مہندیاں، میر درد روڈ، نئ دہلی میں ہے۔ [24]

ہیں۔ (تاریخ خاندان برکات، ص20 تا23)

21... شمس مارَہرہ، غوثِ زماں، حضرت سیّد شاہ ابو الفضل آلِ احمد اچھے میاں مارَہروی قادری علیہ رحمۃ اللہ الوَالی کی ولادت 1160ھ کو مارَہرہ مطہرہ (ضلع ایٹا یوپی) ہند میں ہوئی، وصال 17 ربیعُ الاوّل 1235ھ کو یہیں فرمایا۔ آپ جَیّد عالمِ دین، واعظ، مصنّف اور شیخ طریقت تھے، آدابُ السالکین اور آئینِ احمدی جیسی کتب آپ کی یادگار ہیں۔ آپ سلسلہ قادریہ رضویہ کے 36ویں شیخ طریقت ہیں۔ (احوال و آثارِ شاہ آلِ احمد اچھے میاں مارہروی، ص26)

22... تاریخ خاندان برکات، ص37 تا46، مشائخ مارہرہ کی علمی خدمات، 221

23 ... آپ کی یہ پانچوں تصانیف فارسی میں ہیں تحفہ اثنا عشریہ کو بہت شہرت حاصل ہوئی، اس کا موضوع رد رفض ہے، تفسیر عزیزی کا نام تفسیر فتح العزیز ہے، جو چار جلدوں پر مشتمل ہے، بستان المحدثین میں محدثین کے مختصر حالات دیئے گئے ہیں جبکہ آپ کا رسالہ عاجلہ نافعہ فن حدیث پر ہے جس میں آپ نے اپنی اسناد واجازت کو بھی ذکر فرمایا ہے، اسکے 26 صفحات ہیں۔

24...الاعلام للزرکلی، 4/14۔ اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ، 11/634

(6) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ احمد بن عبد الرحیم محدث دہلوی فاروقی حنفی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش دہلی میں 3شوال 1110ھ مطابق 1699ء کو ہوئی ، اور یہیں 1176ھ مطابق 1762ء کو وصال فرمایا، آپ حافظ قرآن، علوم عقلیہ ونقلیہ کے ماہر، عرب کے کبار شیوخ سے مستفیض تھے، 1143ھ کو حجاز مقدس حاضر ہوئے اور وہاں آٹھ عرب مشائخ سے استفادہ کیا، آپ نے زندگی بھر حدیث پاک کا درس دیا، قوم وملت کی رہنمائی کی۔ کئی کتب مثلا فتح الرحمن فی ترجمہ القرآن فارسی، الفوز الکبیر فی اصول التفسیر، مؤطا امام ملک کی دو شروحات المصفیٰ فارسی، المسوّی عربی، حجۃ اللہ البالغہ، ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء فارسی، الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ فارسی، انسان العین فی مشائخ الحرمین اور الارشاد الی مہمات الاسناد عربی [25] تصنیف کیں، آپ کا شمار ہند کی مؤثر شخصیات میں ہوتا ہے۔[26]

(7) حضرت شیخ جمال الدین ابو طاہر محمد بن ابراہیم کورانی مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت مدینہ شریف میں 1081ھ مطابق 1670ء کو ہوئی اور یہیں 1145ھ مطابق 1733ء کو وصال فرمایا اور جنت البقیع میں دفن کئے گئے، آپ جید عالم دین، محدث ومسند، مفتیٔ شافعیہ مدینہ منورہ، علامہ شیخ ابراہیم کردی آپ کے والد صاحب اور شیخ احمد قشاشی نانا محترم تھے

25... پہلی چار کتب کا موضوع نام سے واضح ہے ،آپ نے اپنی تصنیف حجۃ اللہ البالغہ میں احکام اسلام کی حکمتوں اور مصلحتوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے، اس میں شخصی اور اجتماعی مسائل کو زیرِ بحث لایا گیا ہے، بڑی خوبصورتی سے بیان کیا، کتاب ازالۃ الخفاء ردرفض پر ہے، آپ کے رسالے الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ عقائد ومعمولاتِ اہل سنت پر کاربند تھے، آپ کی آخری دونوں تصانیف آپ کی اسناد واجازات اور آپ کے مشائخ کے تذکرے پر مشتمل ہیں۔

26... الفوز الکبیر، 7، 8، شاہ ولی اللہ محدث کے عرب مشائخ، 23

۔والد صاحب کے علاوہ، مفتی شافعیہ مدینہ منورہ شیخ سید محمد بن عبد الرسول برزنجی[27]، شیخ حسن بن علی عُجَیْمی[28] اور شیخ عبد اللہ بن سالم[29] سے اجازات حاصل کیں، کئی کتب بھی لکھیں، جو اب تک مطبوع نہیں ہو سکیں، مکتبہ حرم مکی میں آپ کی ثبت کا مخطوط پانچ اوراق میں محفوظ ہے۔[30]

(8) حضرت امام شیخ برہان الدین، ابو العرفان ابراہیم بن حسن کورانی کردی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت کردستان (عراق) میں 1025ھ کو ہوئی، آپ شافعی عالم دین، محدث و مسند اور سلسلہ نقشبندیہ کے شیخ طریقت ہیں۔ 80 سے زائد کتب لکھیں جن میں اسانید و

---

27 ... مُجدّدِ وقت حضرت سیّد محمد بن عبد الرسول بَرْزَنْجی مَدَنی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت شہر زُور (صوبہ سلیمانیہ، عراق) 1040ھ میں ہوئی اور یکم محرم 1103ھ کو مدینہ منوّرہ میں وصال فرمایا اور جنّتُ البقیع میں دفن ہوئے۔ آپ حافظِ قرآن، جامعِ معقول و منقول، علامہ حجاز، مفتیِ شافعیہ، 90 کتب کے مصنّف، ولیِ کامل اور مدینہ شریف کے خاندانِ بَرْزَنجی کے جدِّ امجد ہیں۔ (الاشاعۃ لاشراط الساعۃ، ص13، تاریخ الدولۃ المکیۃ، ص59)

28 ... عالمِ کبیر، مسند العصر حضرت سیّدُنا شیخ ابو الاسرار حسن بن علی عُجَیْمی حنفی مکی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 10 ربیع الاول 1049ھ مکہ مکرمہ میں ہوئی۔ 3 شوّالُ المکرّم 1113ھ کو وصال طائف (عرب شریف) میں فرمایا، تدفین احاطۂ مزار حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما میں ہوئی۔ آپ عالم اسلام کے سو سے زائد علما و صوفیا کے شاگرد، حافظ قران، محدثِ شہیر، فقیہ حنفی، صوفیِ کامل، مسندِ حجاز، استاذ الاساتذہ، اور 60 سے زائد کتب کے مصنف تھے، آپ نے طویل عرصہ مسجد حرم، مسجد نبوی اور مسجد عبد اللہ بن عباس (طائف) میں تدریس کی خدمات سرانجام دیں۔ (مختصر نشر النور، 167 تا 173، مکہ مکرمہ کے عجیمی علماء، ص6 تا 54)

29 ... خاتم المحدثین حضرت امام عبد اللہ بن سالم بصری شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1049ھ کو مکہ میں ہوئی اور یہیں 4 رجب 1134ھ کو وصال فرمایا، جنۃ المعلی میں دفن کئے گئے، بصرہ میں نشوونما پائی، پھر مکہ شریف میں آکر مقیم ہوگئے، آپ مسجد حرام شریف میں طلبہ کو پڑھایا کرتے تھے، زندگی بھر یہ معمول رہا، کثیر علما نے آپ سے استفادہ کیا، آپ جید عالم دین، محدث و حافظ الحدیث اور مسند الحجاز تھے، کئی کتب تصنیف فرمائیں جن میں سے ضیاء الساری فی مسالک ابواب البخاری یادگار ہے۔ (مختصر نشر النور، ص290 تا 292، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے عرب مشائخ، 18 تا 20)

30 ... اعلام الزرکلی، 5/304، سلک الدرر، 4/24، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے عرب مشائخ، 25

مرویات پر مشتمل کتاب الامم لایقاظ الھمم [31] مطبوع ہے۔ آپ عراق سے ہجرت کرکے مدینہ شریف مقیم ہوگئے تھے، یہیں ایک قول کے مطابق 18 ربیع الآخر 1101ھ مطابق 29 جنوری 1690ء میں وصال فرمایا۔ [32]

(9) قطب زماں، حضرت سید صفی الدین احمد قشاشی بن محمد بن عبد النبی یونس قدسی مدنی حسینی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 12 ربیع الاول 991ھ مطابق 1583ء کو مدینہ منورہ میں ہوئی، آپ حافظ قرآن، شافعی عالم دین، عرب وعجم کے تقریباسو علماو مشائخ سے مستفیض، سلسلہ نقشبندیہ کے شیخ طریقت، 70 کے قریب کتب کے مصنف، نظریہ وحدۃ الوجود کے قائل وداعی تھے، کثیر شاگردوں میں نمایاں شیخ برہان الدین ابراہیم کردی کورانی شافعی مدنی، صاحب در مختار علامہ علاؤالدین حصکفی [33] اور حضرت حسن عجیمی رحمۃ اللہ علیہم تھے۔ آپ نے 19 ذوالحجہ 1071ھ مطابق 1661ء کو مدینہ شریف میں وصال فرمایااور جنت البقیع میں مدفون ہوئے، تصانیف میں روضہ اقدس کی زیارت کے لیے سفر مدینہ کے اثبات پر کتاب "الدرۃ الثمینۃ فیما لزائر النبی الی المدینۃ" [34] آپ کی پہچان ہے۔ [35]

---

31 ... کتاب الامم لایقاظ الھمم کو مجلس دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن نے 1328ھ میں دیگر 4، اسنادومرویات کے رسائل کے ساتھ شائع کیاہے، الامم لایقاظ الھمم کے کل صفحات 134 ہیں۔

32... سلک الدرر فی اعیان القرن الثانی عشر، 1/9، اعلام للزرکلی، 1/35، البدر الطالع بمحاسن من بعد قرن السابع، 1/11

33... صاحبِ درِ مختار، عمدۃ المتاخرین حضرتِ سیّدناعلّامہ مفتی محمد علاؤالدین حصکفی دمشقی حنفی کی ولادت 1025ھ دمشق شام میں ہوئی اور وصال 10 شوال 1088ھ کو فرمایا، مزار بابِ الصغیر (دمشق) شام میں ہے۔ آپ جامعِ معقولات ومنقولات اور عظیم فقیہ تھے۔ اپنی کتاب "درمختار شرح تنویر الابصار" کی وجہ سے مشہور ہیں۔ (جد الممتار، 1/245، 242، 79)

34 ... الدرۃ الثمینۃ فیما لزائر النبی الی المدینۃ، فضائل مدینہ پر مشتمل کتاب ہے جسے دارالکتب العلمیہ بیروت نے شائع کیاہے۔

35... الامم لایقاظ الھمم، 125 تا 127، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے عرب مشائخ، 8 تا 10، 42

(10)حضرت ابوالمواہب احمد بن علی شناوی مصری مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 975ھ کو موضع شنو(صوبہ غربیہ) مصر میں پیدا ہوئے اور مدینہ شریف میں 6یا 8ذوالحجہ 1028ھ کو وصال فرمایا، جنت البقیع میں حضرت ابراہیم بن رسول اللہ(رضی اللہ عنہ وصلی اللہ علیہ والہ وسلم) کے قبہ مبارک کے عقب میں تدفین ہوئی، آپ جید عالم دین، محدث وقت ،ثقہ راوی، کئی کتب کے مصنف اور سلسلہ قادریہ اکبریہ کے شیخ طریقت تھے۔[36]

(11)شافعی صغیر حضرت سیّدنا امام شمسُ الدّین محمد بن احمد رُملی مصری رحمۃ اللہ علیہ شیخ الاسلام، عالمِ کبیر، فقیہِ شافعی، مُجدّدِ وقت اور استاذُ العُلَماء ہیں، تصانیف میں نہایۃ المحتاج شرح المنہاج[37]مشہور ہے۔919ھ میں رملہ صوبہ منوفیہ مِصر میں پیدا ہوئے اور 13 جُمادَی الاُولٰی 1004ھ میں وفات پائی، تدفین قاہرہ میں ہوئی۔[38]

(12)شیخ الاسلام حضرت قاضی زین الدین ابویحیٰ زکریا انصاری الازہری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 824ھ مطابق 1421ء کو سُنیکہ(موجودہ نام حلمیہ)صوبہ شرقیہ مصر میں ہوئی اور ایک قول کے مطابق 4ذوالحجہ 926ھ مطابق 15نومبر 1520ء کو قاہرہ مصر میں وفات پائی، تدفین قبرستان قرافہ صغریٰ میں مزار امام شافعی کے قرب میں ہوئی، آپ حافظ و قاری قرآن، فقیہ شافعی، محدث کبیر، حافظ الحدیث، مصنف کتب، شارح احادیث، مؤرخ و محقق، صوفی کامل، عبادات و ذکر و فکر میں رہنے والے اور دولتِ مملوکیہ[39] کے قاضی

36... الامم لایقاظ الھمم، 127، 128، معجم المؤلفین، 1/205، رقم 1519

37 ...نہایۃ المحتاج شرح المنہاج فقہ شافعی کی امہات الکتب میں سے ہے، یہ امام یحیی نووی کی کتاب منہاج الطالبین وعمدۃ المفتین کی شرح ہے، دار الکتب العلمیہ بیروت نے اسے چھ جلدوں میں میں شائع کیا ہے۔

38... معجم المؤلفین، 3/61

39 ... دولت مملوکیہ کو سلطنت مملوک بھی کہا جاتا ہے، اسے ایوبی سلطنت کے زوال کے بعد مصر اور شام میں 1250ء

القضاۃ(چیف جسٹس) تھے، جلالت علم اور خدمات کثیرہ کی وجہ سے علمانے آپ کونویں صدی ہجری کا مجدد قراردیاہے، ساری زندگی تدریس وتصنیف میں مصروف رہے، علامہ شمس الدین رملی ، علامہ عبدالوہاب شعرانی[40] اورعلامہ ابن حجرہیتمی[41] آپ کے ہی شاگردہیں، آپکی 28 کتب میں فتح الرحمن[42]، تحفۃ الباری[43]، منہج الطلاب[44] اوراسنی

میں عزالدین ترکمانی نے قائم کیا، بحری مملوک ملک صالح ایوبی کے ترک غلام تھے ،اس نے انہیں دریائے نیل کے کنارے آباد کیا، بعدمیں یہ حکمران بنے اور1389ء تک حکمرانی کی،اس کے بعد برجی مملوک (قفقاز کے سرکیشی غلاموں)کی حکومت شروع ہوئی جوالاشرف طومان بیگ دوم کے دورِ حکومت 1517ء تک قائم رہی اس کے بعد مصر سلطنت عثمانیہ کا حصہ بن گیا۔ یوں دولت مملوکیہ کا دور حکومت 267 سال پر محیط ہے۔

40 ... امام ابوالمَوَاہِب عبدالوہاب شعرانی شافعی رحمۃ اللہ علیہ صوفی، عالمِ کبیر اور صاحبِ تصانیف ہیں، تنبیہُ المُغْتَرِّیْن، اَنوارُ القُدسیہ اور طبقات شعرانی مشہور تصانیف ہیں۔ پیدائش 898ھ اور وصال جمادی الاولیٰ973ھ میں ہوا، مزار مبارک باب شعری، مدینۃُ البُعُوث، قاہرہ مصر میں ہے۔(معجم المؤلفین،2/339)

41 ... شیخ الاسلام ،شہاب الملت والدین، مفتی حجاز حضرت امام ابو االعباس،ابن حجر احمد بن محمد سعدی ہیتمی شافعی الازہری کی پیدائش رجب909ھ کو محلہ ابی الہیتم (صوبہ غربیہ، مصر) میں ہوئی اور مکہ مکرمہ میں رجب974ھ کو وصال فرمایا، آپ علم تفسیر، حدیث، فقہ، تاریخ اور کلام وغیرہ میں ماہر تھے، آپ نے جید علمائے عصر سے استفادہ کیا اور محدث وفقیہ شافعی ہونے کا شرف حاصل کیا، آپ تقریبا 33 سال تدریس، افتا اور تصنیف و تالیف میں مصروف رہے، کثیر علما نے آپ سے اجازات حاصل کیں ۔ آپ کی تصانیف میں الصواعق المحرقہ، الفتاوی الحدیثیہ، تحفۃ الاخبار فی مولد المختار، اتحاف اہل الاسلام بخصوصیات الصیام، تحفۃ المحتاج بشرح المنہاج اور مبلغ الارب فی فخر العرب ہیں۔(الاعلام، الزرکلی، ج1ص234، الکواکب السائرۃ،3/101)

42 ... فتح الرحمن بکشف مایلتبس من القرآن بہترین تفسیر قرآن ہے، دارالقرآن الکریم بیروت نے اسے ایک جلد میں شائع کیاہے جس کے 638 صفحات ہیں۔

43 ... تحفۃ الباری یامنحۃ الباری بشرح صحیح البخاری کو مکتبۃ الرشد نے10 جلدوں میں شائع کیاہے، یہ10 شروحات بخاری کا خلاصہ ہے۔

44 ... منہج الطلاب فی فقہ الامام الشافعی امام نووی کی کتاب منہاج الطالبین کا خلاصہ ہے ،اس کی اشاعت مختلف مطابع سے ہوئی ہے مثلا دارالبشائر نے اسے 456 صفحات پر شائع کیاہے۔

المطالب[45] زیادہ مشہور ہیں۔[46]

(13) عز الملت والدین حضرت شیخ ابن الفرات ابو محمد عبد الرحیم بن محمد حنفی مصری کی ولادت 759ھ کو قاہرہ مصر کے ایک علمی گھرانے میں ہوئی، حفظ قرآن و قرأت کے بعد علوم معقول و منقول کے تحصیل میں مصروف ہوگئے، علمائے احناف، شوافع اور حنابلہ سے استفادہ کیا، جب حج پر گئے تو علمائے حجاز کی انہار علم سے بھی سیر اب ہوئے، اجازاتِ عامہ وخاصہ حاصل کیں، آپ احنافِ مصر کے جید عالم دین، محدث و قاضی اور مصنف کتب تھے، آپ نے اپنی ساری زندگی درس و تدریس، تصنیف و تالیف میں گزاری، نخبة الفوائد المستنتجة[47] آپ کی یادگار تصنیف ہے، آپ نے 16 ذوالحجہ 851 ھ کو قاہرہ میں وصال فرمایا، باب النصر میں نماز جنازہ ہوئی اور خانقاہ سعید السعداء قاہرہ کے احاطے میں دفن کئے گئے۔[48]

(14) زین الملت والدین حضرت ابو حفص عمر بن حسن بن مزید بن امیلہ مراغی مزی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ ولادت 8 رجب 679 یا 680ھ کو مِزّہ دمشق میں ہوئی اور 98 سال کی عمر میں 8 ربیع الاخر 778ھ کو مراغی دمشق شام میں وصال فرمایا، آپ محدث و قاری،

---

45 ...اسنی المطالب شرح روض الطالب کا موضوع بھی فقہ ہے، شوافع کے ہاں اس کی اس قدر اہمیت ہے کہ کہا جاتا ہے کہ جس نے اسنی المطالب نہیں پڑھی تو وہ شافعی ہی نہیں، دار الکتب العلمیہ نے اسے 9 جلدوں شائع کیا ہے، کئی دیگر مطابع سے بھی اس کی اشاعت ہوئی ہے۔

46... کواکب السائرہ، 1 / 198 تا 208، النور السافر، ص 172 تا 177، شذرات الذھب، 8 / 174 تا 176

47... علامہ عبد الوھاب بن احمد بن وھبان دمشقی (متوفی، 768ھ) نے فقہ حنفی میں منظوم کتاب "عقد القلائد فی حل قید الشرائد" تحریر فرمائی علامہ ابن الفرات نے اس کا خلاصہ نخبة الفوائد المستنتجة تحریر فرمایا۔

48... الضوء اللامع، ج 4 ص 186، اعلام زرکلی، ج 3، ص 348

مسند الشام اور اکابرین اہل سنت سے تھے، آپ نے اپنے وقت کے جید علما، قراء اور محدثین سے خوب استفادہ کیا اور اشاعت علوم وفنون میں مصروف ہوئے حتی کہ علما وفقہا اور محدثین کے مرجع قرار پائے، آپ سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد کثیر ہے، مشیخة الامام ابی حفص عمر المراغی[49] آپ کی اسناد کا مجموعہ ہے۔[50]

(15) محدث الاسلام، ابن بخاری حضرت امام فخر الدین ابو الحسن علی ابن احمد مقدسی صالحی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 595ھ کو ایک علمی گھرانے میں ہوئی، اور آپ نے ربیع الآخر 690ھ میں وصال فرمایا، آپ عالم وفقیہ، فاضل وادیب، صاحب وقار وہیبت، تقوی وورع کے پیکر اور علم وعقل میں کامل تھے، محدثین میں بھی آپ بہت مکرم ومحترم تھے، آپ کو مسند العالم کہا جاتا ہے، عرصہ دراز تک خدمت قرآن وسنت میں مصروف رہے، شام، مصر اور عراق کے محدثین نے آپ سے استفادہ کیا۔[51]

(16) حضرت شیخ قاضی ابنِ لَبّان ابو المکارم احمد بن ابو عیسیٰ محمد تیمی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت صفر 507ھ کو اصفہان[52] کے ایک علمی گھرانے میں ہوئی اور 27 ذوالحجہ 597ھ کو وصال فرمایا، آپ عالم دین، محدث وقت، مسند اصفہان، صدوق، حسن الحدیث اور اپنے شہر کے قاضی تھے۔[53]

49... شیخ عمر بن حسن مراغی نے اپنی اسنادو مرویات کا مجموعہ تیار فرمایا جو مشیخۃ الامام ابی حفص عمر المرغی کے نام سے معروف ہے، شرکۃ دار البشائر الاسلامیہ بیروت نے اسے 64 صفحات پر 2003ء میں شائع کیا ہے۔

50... معجم الشیوخ سبکی، 1/ 312، الدرر الکامنہ، 3/ 159، شذرات الذہب، 8/ 444

51... شذرات الذھب 5/ 414، تاریخ الاسلام الذہبی، 15/ 565

52... اصفہان شہر ایران کے صوبے اصفہان کا دار الحکومت ہے۔

53... سیر اعلام النبلاء، 21/ 362، شذرات الذھب، 4/ 329

(17) حضرت امام ابو علی حسن بن احمد حداد اصفہانی رحمۃُ اللہِ علیہ 419ھ میں پیدا ہوئے اور96سال کی عمر میں 26ذوالحجہ 515ھ میں وصال فرمایا، آپ عالم دین، قاری قرآن، ثقہ وصدوق راوی حدیث، مسند العصر اور کثیر التلامذہ تھے۔ آپ نے طلب علم میں بہت سے سفر فرمائے، پھر ایک وقت آیا کہ خراسان، عراق اور ماوراء النہر کے طلبہ گروہ در گروہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر اجازت حدیث کا شرف پاتے۔ آپ کی شہرت چار دانگ عالم میں تھی۔ (54)

(18) حضرت شیخ قاضی ابو نصر احمد بن حسین دینوری کَسّار رحمۃُ اللہِ علیہ قاضی جلیل، عالم با عمل، صدوق راوی حدیث تھے۔ آپ نے امام ابو بکر ابن سنی رحمۃُ اللہِ علیہ سے 363ھ میں سنن نسائی کی سماعت کی، آپ سے کئی محدثین نے حدیث پاک کی اجازت لی، زندگی کے آخری ایام میں مسند اصفہان حضرت ابو علی حداد رحمۃُ اللہِ علیہ نے آپ سے اجازت لی۔ (55)

(19) حافظ الحدیث حضرت شیخ ابن سنی ابو بکر احمد بن محمد دینوری شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے جد محترم ابو ابرہیم اسباط حضرت جعفر بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کے غلام تھے، آپ کی پیدائش 280ھ میں ہوئی اور 84سال کی عمر میں 364ھ کو وصال فرمایا، آپ نے عراق، شام اور جزیرہ کے علما سے علم دین حاصل کیا، آپ محدث جلیل، ثقہ راوی حدیث، صاحب تصنیف اور تلمیذ امام نسائی تھے، آپ نے اپنی مرویات کو اپنی کتاب عمل الیوم واللیلۃ(56)

54... سیر اعلام النبلاء، 19/303

55... سیر اعلام النبلاء، 17/514

56 ... علامہ ابن سنی رحمۃ اللہ علیہ کتاب عمل الیوم واللیلہ کو شرکۃ دار الارقم بن ابی الارقم بیروت نے 1418ھ کو 512 صفحات پر شائع کیا ہے، کئی دیگر مطابع سے بھی اس کی اشاعت ہوئی۔

میں جمع فرمایا ہے، آپ کی کتاب الطب النبوی[57] بھی شائع شدہ ہے۔[58]

(20) صاحب سُنَنِ نَسَائی، حافظُ الحدیث حضرت امام ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب بن علی نَسَائی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 215ھ کو شہر نسا (نزد عشق آباد، ترکمانستان) میں ہوئی اور 13 صفر 303ھ کو رملہ (فلسطین) میں جامِ شہادت نوش کیا۔ اپنے علاقے کے علما سے علم دین حاصل کرکے علوم فنون میں مہارت حاصل کی، اس کے بعد عراق میں شیخ الاسلام علامہ قتیبہ بن سعید ثقفی کی صحبت میں دو سال رہے، ان کے علاوہ عراق، شام و مصر کے دیگر محدثین سے استفادہ کیا، آپ ساری زندگی عراق، شام اور فلسطین میں احادیث مبارکہ کی ترویج و اشاعت میں مصروف رہے، آپ کی کتاب سُنَن النسائی کو عالمگیر شہرت حاصل ہوئی اور یہ صحاح ستہ میں شامل ہے۔[59]

۞ سنن نسائی میں ہر حدیث پاک سند کے ساتھ ہے اس کی پہلی سند کے راویوں کا مختصر تعارف ملاحظہ کیجئے:

(21) شیخ الاسلام حضرت ابو رجاء قتیبہ یحییٰ بن سعید ثقفی بغلانی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 149ھ میں ہوئی، آپ بنی ثقیف کے غلام تھے مگر علم دین کے حصول اور خدمت حدیث نے آپ کو زمانے کا امام بنا دیا، آپ نے کثیر محدثین سے احادیث مبارکہ سماعت کی جن میں

57... علامہ ابن سنی رحمۃ اللہ علیہ کتاب الطب النبوی کو دار الرسالہ بیروت نے 272 صفحات پر شائع کیا ہے۔

58... سیر اعلام النبلاء، 16/256، اعلام زرکلی، 1/209

59... تاریخ ابن عساکر، 71/170، 176، بستان المحدثین، ص298

امام مالک[60]، امام لیث[61] اور حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃُ اللہِ علیہم جیسے اکابر محدثین بھی شامل ہیں، آپ صدوق وثقہ راوی حدیث اور کثیر الحدیث تھے۔ آپ نے حجاز مقدس، کوفہ اور بغداد (عراق) وغیرہ میں مسند حدیث بچھائی اور امام بخاری و مسلم جیسے بڑے بڑے محدثین کو علم حدیث سے سیر اب فرمایا، اللہ پاک نے حسن باطنی کے ساتھ آپ کو حسن ظاہری سے بھی نوازا تھا، آپ کا وصال 28 شعبان 240ھ میں ہوا۔[62]

(22) تبع تابعی بزرگ، امام العلم، شیخ الحجاز، محدثِ حرم، حضرت ابو محمد سفیان بن عیینہ کی ولادت 107ھ کو کوفہ (عراق) میں ہوئی۔ مکہ مکرمہ میں یکم رجب 198ھ کو وصال فرمایا۔ آپ شاگردِ امامِ اعظم ابوحنیفہ، حافظ و مفسر قرآن، امام و محدثِ حرم، مفتی و شیخ الاسلام، جامع زہد و تقویٰ، استاذ امام شافعی اور وسیع و پختہ علم کے مالک تھے۔ آپ نے حدیثِ نبوی کی ترتیب و تدوین میں بھرپور حصہ لیا۔[63]

---

60 ... عالم مدینہ، کروڑوں مالکیوں کے امام حضرتِ سیّدنا امام مالِک بن انس اصبحی حمیری مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 93ھ میں مدینۂ منورہ میں ہوئی اور 14 ربیعُ الاوّل 179ھ کو وصال فرمایا۔ قبر شریف جنۃ البقیع میں ہے۔ آپ، صحابی رسول حضرت ابوعامر اصبحی رضی اللہ عنہ کے پڑپوتے، تابعی بزرگ، کثیر العبادات، محدث وفقیہ، ادب وحیا کے پیکر، عمدہ فہم و وسیع علم والے متبع سنت، مؤثر ترین شخصیت کے مالک، دراز عمر اور عالی سند والے تھے، آپ کی کتاب مؤطا امام مالک احادیثِ مبارکہ کے مقبول و معروف مجموعوں میں قدیم ترین ہے۔ زندگی بھر مدینہ شریف میں رہ کر حدیث وفقہ کی تدریس میں مصروف رہے۔ (سیر اعلام النبلاء، 7/382، 435، تذکرۃ الحفاظ، 1/154، 157)

61 ... شیخ الاسلام حضرت سیّدنا امام لیث بن سعد مصری علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 94ھ قرقشندہ (القلج صوبہ قلیوبیہ) مصر میں ہوئی۔ آپ محدثِ زمانہ اور مفتی اہلِ مصر تھے۔ 15 شعبان 175ھ کو مصر میں وصال فرمایا، مزار مبارک قَرافہ صُغریٰ (شارع امام لیث، قاہرہ) مصر میں ہے۔ (حدائق الحنفیہ، ص140، تاریخ ابن عساکر، 50/347، 349)

62 ... سیر اعلام النبلاء، 11/14، اعلام زرکلی، 5/189

63 ... وفیات الاعیان، 2/328، سیر اعلام النبلاء، 7/653

(23)حضرت امام ابنِ شہاب ابو بکر محمد بن مسلم زہری قرشی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 51ھ کو مدینہ منورہ میں ہوئی اور 17 رمضان 123ھ یا 124ھ میں وصال فرمایا تدفین شغب (ضباء، صوبہ مدینہ منورہ، عرب شریف) میں ہوئی، آپ علم القرآن و سنت اور علم انساب وغیرہ میں ماہر تھے، آپ جلیل القدر تابعی بزرگ، محدث و مفتی، حسن ظاہری و باطنی سے مالامال، محدث جلیل اوراپنے زمانے کی مؤثر شخصیت تھے، آپ سے 2200 احادیث مروی ہیں۔[64]

(24)فقیہ مدینہ حضرت ابو سلمہ عبد اللہ بن عبد الرحمن زہری قرشی رحمۃ اللہ علیہ عشرہ مبشرہ جلیل القدر صحابیِ رسول حضرت عبد الرحمن بن عوف[65] رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے، حسن ظاہری و باطنی سے مالامال، مشہور فقیہ مدینہ، مجتہد، تابعی بزرگ، عالی مرتبت اورامام الوقت تھے۔ عظیم المرتبت صحابہ کرام کی صحبت اور سماعت حدیث نے آپ کو امام حدیث بنادیا، فقیہ الامت حضرت عبد اللہ بن عباس[66] کی طویل صحبت کی وجہ

64... سیر اعلام النبلاء، 5/326

65... حضرت عبد الرحمن بن عوف قرشی زہری رضی اللہ عنہ کی ولادت عام الفیل کے دس سال بعد مکہ مکرمہ میں ہوئی اور 31یا32ھ میں وصال فرمایا، تدفین جنۃ البقیع میں ہوئی، آپ جلیل لقدر صحابی، حسن ظاہری و باطنی سے متصف، خوش بخت و نیک خصلت، دعائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی برکت سے مال دار اور عشرہ مبشرہ صحابہ سے تھے، آپ کی شان میں دو فرامین مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم): عبد الرحمن بن عوف جنتی ہیں اور جنت میں ان کے رفیق حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے، عبد الرحمن بن عوف مسلمان شرفا کے سردار ہیں۔(اصابہ، 8/203، الریاض النضرہ، 2/306، 1/35)

66... ترجمان القرآن، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی ولادت نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے چچا جان حضرت عباس بن عبد المطلب کے ہاں ہجرت سے تین سال قبل مکہ میں ہوئی اور آپ نے 67ھ کو طائف میں وصال فرمایا ،مزار مبارک مسجد عبد اللہ بن عباس طائف کے قریب ایک احاطے میں ہے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کے لیے علم و حکمت، فقہ دین اور تاویل کتاب مبین کی دعا فرمائی، آپ علم تفسیر، حدیث، فقہ، شعر، علم وارثت وغیرہ میں کامل دسترس رکھتے تھے، آپ کے القابات بحر العلوم، امام المفسرین، ربانیِ امت، اجمل الناس، افصح الناس اوراعلم الناس

سے آپ عظیم فقیہ بن گئے اور فقہائے سبعہ میں شمار ہونے لگے، آپ بڑے ائمہ تابعین میں کثیر العلم، جید عالم دین، ثقہ راوی حدیث اور کثیر الحدیث تھے، آپ کچھ عرصہ مدینہ شریف کے قاضی بھی رہے۔ آپ کی ولادت تقریباً 20ھ میں اور وصال 104ھ کو 73سال کی عمر میں مدینہ منورہ میں ہوا۔(67)

(25)حضرت ابوہریرہ عبدالرحمن بن صخر دوسی رضی اللہ عنہ یمن سے غزوہ خیبر (7ھ) کے ایام میں کم وبیش30سال کی عمر میں مدینہ شریف آئے اوراسلام قبول کیا، متعدد غزاوت میں شرکت کی، آپ اصحاب صفہ میں شامل ہوئے، علم سیکھنے کا اتنا جذبہ وشوق تھاکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے سوالات کرنے سے نہ شرماتے، صحابہ کرام کو بھی علم حاصل کرنے کی ترغیب دلاتے، بحرین کے گورنراوردورِ امیر معاویہ میں قائم مقام گورنر بھی رہے، 78سال کی عمر میں 57ھ کووصال فرمایا اور جنت البقیع میں دفن کئے گئے۔ آپ صحابہ کرام علیہم الرضوان میں حدیث کے سب سے بڑے حافظ تھے۔ امام ذہبی فرماتے ہیں: آپ قرآن، سنت اور فقہ تینوں میں پیشوا تھے۔ آپ کو علم کی اشاعت سے محبت تھی، آپ کی مرویات کی مجموعی تعداد5374 ہے، ان میں326 متفق علیہ ہیں اور79 میں بخاری اور 93 میں مسلم منفرد ہیں۔ آپ نے ایک مجموعہ احادیث بھی مرتب کرایا۔ آپ خوف خدا کے پیکر، اچھے اخلاق کے مالک، سچے عاشق رسول، سادگی وجودوسخاکے پیکر، متبع سنت، شب بیدار اور روزانہ12 ہزار مرتبہ تسبیح پڑھتے تھے، ذوق وشوق سے عبادت میں مصروف رہنے والے

ہیں۔(تنویر المقیاس، ص7تا32)

67...سیر اعلام النبلا جلد4ص 287

تھے۔ فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم): ابو ہریرہ علم کا ظرف ہے۔ (68)

۞ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ولادت 12 ربیع الاول مطابق 20 اپریل 571ء کو وادی بطحا مکہ شریف کے معزز ترین قبیلے قریش میں ہوئی اور 12 ربیع الاول 11ھ مطابق 12 جون 632ء کو مدینہ منورہ میں وصال ظاہری فرمایا۔ آپ وجہِ تخلیق کائنات، محبوب خدا، امام المرسلین، خاتم النبیین اور کائنات کی مؤثر ترین شخصیت کے مالک تھے، آپ نے 40 سال کی عمر میں اعلان نبوت فرمایا، 13 سال مکہ شریف اور 10 سال مدینہ شریف میں دین اسلام کی دعوت دی، اللہ پاک نے آپ پر عظیم کتاب قرآن کریم نازل فرمایا۔ اللہ پاک کے آپ پر بے شمار دُرُود اور سلام ہوں۔ (69)

68... تہذیب الکمال، 34/366، سیر اعلام النبلاء، 2/578-596

69... مدارج النبوت، 2/14، آخری نبی کی پیاری سیرت، 143 تا 145